# مدینہ سے شام تک

(فِی مَقتَلِ مَن قَالَ اَنَا قَتِیلُ العَبرَۃِ)

[حصہ اول]

مؤلف

محققِ وحید حضرت علامہ

محمود بن السید مہدی موسوی دہ سرخی

مترجم

علامہ الطاف حسین کلاچی

پرنسپل مدرسہ باب العلم تونسہ شریف

نظرثانی

حجۃ الاسلام علامہ ریاض حسین جعفری فاضلِ قم


ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن، ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور

فون: 5425372

| | | |
|---|---|---|
| کتاب | : | مدینہ سے شام تک ﴿حصہ اول﴾ |
| مؤلف | : | محقق وحید حضرت علامہ<br>محمود بن السید مہدی موسوی دہ سرخی |
| مترجم | : | علامہ الطاف حسین کلاچی |
| نظر ثانی | : | حجۃ الاسلام علامہ ریاض حسین جعفری فاضل قم |
| پروف ریڈنگ | : | غلام حبیب ، محمد عمران حیدر |
| اشاعت | : | مئی 2010ء |
| صفحات | : | 416 |
| ہدیہ | : | 400 روپے |

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین ۔ لاہور

الحمد مارکیٹ فسٹ فلور دکان نمبر 20 ۔ غزنی سٹریٹ ۔ اردو بازار ۔ لاہور

فون: 042-37225252 ، 0301-4575120

# ترتیب

آوازیں بلند ہوئیں۔ آپؑ نے مکہ کے سفر کا پختہ ارادہ کرلیا۔ آپؑ آدھی رات کو اپنی والدہ گرامی اور برادر امام حسنؑ کی قبور پر تشریف لے گئے، ان سے وداع کیا اور وقتِ صبح اپنے گھر تشریف لے گئے۔

## محمد بن حنفیہ کی نصیحت

جب آپؑ سفر پر آمادہ ہوئے تو محمد بن حنفیہ آپؑ کے پاس تشریف لائے تو انھوں نے آپ کی خدمت میں یہ گفتگو کی۔ اے حسینؑ برادر من! آپ میری محبتوں کے مرکز ہیں۔ جو کچھ میرے ذہن میں آتا ہے اس کے مطابق آپ کو نصیحت کروں۔ آپؑ میرے برادر بزرگ ہیں، مجھے اپنی جان سے زیادہ محبوب ہیں۔ اہل بیتِ رسولؐ کے مرکز بھی آپؑ ہیں۔ میرے امامؑ بھی ہیں۔ آپؑ کی اطاعت مجھ پر واجب ہے۔ خداوند تعالیٰ نے آپ کو مجھ پر شرف وفضیلت بخشا ہے۔ آپ جوانانِ جنت کے سردار ہیں۔ (بحار الانوار، ج ۴۴، ص ۳۲۹، مقتل خوارزمی، ص ۱۸۷ تا ۱۸۹)

میرا مشورہ یہ ہے آپؑ یزید کی بیعت نہ کریں لیکن شہروں کو چھوڑ کر دیہات کا رُخ کریں وہاں بیٹھ کر کام کریں، عوام تک اپنے آدمی بھیجیں اور انھیں اپنی بیعت کی طرف دعوت دیں۔ اگر لوگ آپ کی بیعت پر جمع ہوجائیں تو اللہ کی حمد کریں۔ اگر آپ کی اطاعت نہ کریں اور کسی اور پر اجماع کرلیں تو اس میں آپ کا کوئی نقصان نہیں ہے کیونکہ آپ دین اور عقل کے اعتبار سے کامل ہیں۔ مجھے اس بات کا خوف ہے آپؑ جس شہر میں جائیں گے کچھ لوگ آپؑ کے ساتھ ہوجائیں گے اور کچھ مخالف ہوجائیں گے۔ انجام کار قتل وخون پر ہوگا۔ آپؑ جیسے قیمتی انسان اور سرمایۂ اُمت ہمارے ہاتھوں سے جاتا رہے گا"۔ (ارشاد مفید، ص ۲۰۱ تا ۲۰۲ و بحار الانوار، ج ۴۴، ص ۳۲۹ و مقتل خوارزمی، ص ۱۸۷)

آپؑ نے فرمایا: اے برادر من! آپ بتائیں میں کہاں جاؤں؟ محمد حنفیہ نے

کہا: آپ مکہ چلے جائیں۔ اگر ممکن ہو تو وہاں قرار پکڑ لیں۔ اگر اہل مکہ بے وفائی کریں تو پھر یمن چلے جائیں۔ وہاں کے لوگ آپ کے اور آپ کے جد کے دوست ہیں۔ ان کے دل رحیم ہیں اور ان کے عزم صمیم ہیں۔ ان کا ملک بھی وسیع ہے۔

اگر وہاں کے حالات بھی سازگار نہ ہوں تو پہاڑوں اور بیابانوں کی طرف چلے جائیں۔ وہاں جا کر انتظار کریں، خداوند تعالیٰ تمہارے اور ان قاسطین کے درمیان کیا فیصلہ کرتا ہے۔

امام حسینؑ نے فرمایا: برادر! اگر مجھے کہیں کوئی پناہ بھی نہ مل سکی تو کوئی بات نہیں، یزید کی بیعت قطعاً نہیں ہو سکتی۔ یہ سن کر محمد حنفیہ نے اپنی بات ختم کی اور رونے لگے۔ امام حسینؑ بھی رونے لگے، بعد ازیں آپؑ نے فرمایا: اے میرے بھائی! خدا تمہیں جزائے خیر دے تو نے مجھے نصیحت کی ہے اور میری خیر خواہی کی ہے، اب میں مکہ جانا چاہتا ہوں۔ میرے برادران و فرزندان، میرے بھتیجے اور میرے دوست میرے ساتھ چلیں گے۔ ان کا امر میرا امر ہے، ان کی رائے میری رائے ہے۔ باقی آپ بلا خوف و خطر مدینہ رہیں۔ یہاں کے امور کی نگرانی کرتے رہیں۔ جو کچھ دیکھیں میری طرف لکھتے رہیں۔ (بحار الانوار، ج ۴۴، ص ۳۲۹ و مقتل خوارزمی، ص ۱۸۷ تا ۱۸۹)

## وصیت نامہ امام حسینؑ با محمد حنفیہ

آپؑ نے کاغذ اور دوات و قلم منگوایا اور اس پر اپنے برادر محمد حنفیہ کے نام وصیت نامہ تحریر فرمایا:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسین بن علی بن ابی طالبؑ کا وصیت نامہ برادر محمد معروف بابن حنفیہ کے نام

میں حسینؑ شہادت دیتا ہوں خداوند تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں حضرت محمدؐ اس کے بندہ اور رسول ہیں۔ آپؐ حق راستی کے لیے